جواب نمبر ۲:

12

تعارف

دورِ جہالیت میں لوگ بہت ہی پسماندہ
زندگی گزار رہے تھے۔ کیونکہ لوگوں میں
تعلیم و تربیت کا فقدان تھا جس کی وجہ سے
ان کے عقل و فہم پر تالے لگے ہوئے تھے۔ اس
وقت میں افراتفری اور نفسا نفسی کا دور تھا۔
دین اسلام سے دوری نے انسانیت کو غفلت
میں ڈال رکھا تھا۔ اسلام کی روشنی نے جہاں
کو اپنی لافانی روشنی سے نہ صرف منور کیا
بلکہ عقائد کی زندگی میں اہمیت کو بھی
روشناس کرایا

Target the asked part

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں
کہ دین اسلام کے پیش کردہ عقائد انسان
کو جہالیت سے لاتعلقی پر آمادہ کرتے ہیں۔

یوم جزا و سزا کا تعلق عقیدہ آخرت سے ہیں
جو کہ دین اسلام کے بنیادی عقائد میں
ایک اہم عقیدہ ہے

CamScanner

اسلام میں یوم جزاء و سزا کا تصور

دین کے بنیادی عقائد میں سے ایک اہم عقیدہ "عقیدہ آخرت" ہے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر آخرت کی فکر کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"
- القرآن

اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔ یہاں انسان جو بوئے گا وہی کاٹے گا۔

القرآن

المال والبنون زینت الحیوۃ الدنیا والبٰقیٰت الاحسن الاعمالا
- سورۃ الکہف

ترجمہ: مفہوم
مال و بیٹے تو دنیا کی زندگی میں

تمہارے لیے نعمتیں ہیں جبکہ آخرت میں کم آنے والی چیز نیک اعمال ہیں۔

یعنی اس آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یوم آخرت کے دن کے حساب کتاب کو بہت اہمیت دی ہے۔

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

انفرادی زندگی پر اثرات

1) تقویٰ و پرہیزگاری

عقیدہ آخرت سے انسان میں اللہ کا ڈر اور خوف پیدا ہوتا ہے۔ جس سے انسان برے کاموں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے

2) صبر و تحمل

بندہ اللہ سے قریب ہوتا ہے۔ انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر اس کے

ساتھ نا انصافی ہو تب بھی وہ اللہ تعالیٰ
پر سب معاملات چھوڑتے ہوئے صبر کرتا ہے

ترجمہ: "اللہ صبر کرنے والوں کے
ساتھ ہے"
القرآن -

قرآنی تعلیمات میں صبر کے بہت زیادہ
فوائد ہیں۔

4. تزکیہ نفس

جب انسان سوچتا ہے کہ اس کا
ہر عمل جو وہ کر رہا ہے وہ اس کے لیے
جوابدہ ہے۔ تو پھر انسان اپنا محاسب
بھی کرتا ہے۔

← اجتماعی زندگی پر اثرات

1) امر بالمعروف ونہی عن المنکر

انسان روزِ جزا پر یقین رکھتے ہوئے
دوسروں کو بھی نیک کاموں کی

تلقین کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ برے کاموں سے بچنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔

2۔ عدل و انصاف

You need to incorporate References

معاشرے میں عدل و انصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔ لوگ اللہ تعالیٰ کے ڈر سے ایک دوسرے کی حق تلفی کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ کیونکہ انہیں سزا و جزا کے دن کا علم ہوتا ہے۔

3۔ رشوت و چوری و دیگر رذائل اخلاق سے گریز

جب معاشرے میں دین اسلام کا صحیح معانی میں پرچار ہو تو انسان ہر قسم کے رذائل اخلاق سے پرہیز کرتا ہے اور معاشرہ ترقی کا سفر طے کرتا ہے۔

4۔ مضبوط و مستحکم معاشرہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے ہوتے معاشرے میں اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ ایک اسلامی ریاست کے قیام

کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ دین اسلام
کے واضح کردہ اصولوں کی باقاعدگی
کا خیال کیا جاتا ہے۔ اور ایک مظبوط اور مستحکم
معاشرے کی بنیاد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ
کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

نتیجہ

دین اسلام کے اصول نہایت
ہی واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنی
تعلیمات کے ذریعے یہ بات واضح کردی
ہے کہ دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا
کچھ بھی نہیں ہے۔ اور کام آنے والی چیز
صرف اور صرف آخرت ہے۔ لہذا تمام
انسانوں کے لیے ضروری ہے کہ آخرت
کے یوم جزا اور سزا کو ذہن میں
رکھتے ہوئے اپنی زندگی بسر کریں۔ تاکہ
انسان گناہوں سے بچ سکیں اور اپنے
رب کو راضی کرتے ہوئے حساب کتاب
کے دن سرخرو ہو جائیں۔

جواب نمبر ۴:

Pass

تعارف

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
اس میں زندگی کے ہر پہلو سے متعلق واضح
احکامات دیے گئے ہیں۔

دین اسلام کے سیاسی اصول تمام تر اہمیت
کے حامل ہیں۔ یہ اصول واضح اور بہتر ہیں۔
غیر جانبدارانہ طور پر اسلام نے معاشی،
معاشرتی، انفرادی زندگی کے اصولوں
کے ساتھ ساتھ سیاسی اصولوں کو بھی
اختیار کیا ہے۔

"اسلام نے مذہبی امور کے ساتھ
ساتھ فکری و سیاسی حقوق
بھی واضح کیے ہیں"

(پروفیسر خورشید احمد،
(اسلامی نظریات حیات)

یہ ایک مستحکم معاشرے کی بنیاد میں
نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اسلام کے سیاسی اصول

- شفافیت
- حقوق کی فراہمی
- انصاف کی فراہمی
- فلاحی ریاست کا قیام
- بدعنوانی کا خاتمہ
- چوری کی سزا
- دولت کی منصفانہ تقسیم
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر

1) شفافیت

اسلام کے سیاسی نظام میں ریاست کے ہر امور میں شفافیت کا پہلو نمایاں ہے جیسا کہ خلفائے راشدین کے دور میں اس امر کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا تھا۔

2) حقوق کی فراہمی

اسلامی سیاسی نظام حکمران وقت کو پابند کرتا ہے کہ تمام لوگوں

کو برابری کے حقوق دیے جائیں۔ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے **خطبہ حجتہ الوداع** میں تمام مسلمانوں کو حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کی تلقین فرمائی

3- انصاف کی فراہمی

کیونکہ ایک معاشرے میں استحکام اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ وہاں انصاف کی فراہمی ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت بھی ہے "عدل"۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اور اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے"

4- فلاحی ریاست کا قیام

ایک فلاحی ریاست کا قیام بھی اسلام کے سیاسی نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔ **حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ** کے دور میں فلاحی ریاست کا تصور کافی نمایاں ہیں۔ جبکہ دنیا میں آج بھی **ریاستِ مدینہ** کو ایک مثالی فلاحی ریاست کے طور پر تصور کیا جاتا ہے۔

5- بدعنوانی کا خاتمہ

کرپشن دنیا کے سیاسی نظاموں میں ایک اہم برائی ہے۔ جس کی اسلامی سیاسی نظام نے نفی کی ہے۔ اسلامی سیاسی نظام میں احتساب کا نظام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ آپ ﷺ نے مظالم عدالتوں کا قیام مظلوموں کو انصاف دلانے کے لیے عمل میں لایا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت میں **احتساب عدالتوں** کا قیام ہوا یا **سرکاری ملازمین** کے احتساب کے لیے۔

6- چوری کی سزا

حضرت محمد ﷺ کے دورِ حکومت میں ایک شخص چوری کا مرتکب ہوا تو آپ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کی سزا صادر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی اس کی جگہ ہوتی تو اس کی بھی یہی سزا ہوتی۔ اس عمل سے معاشرے میں لوگ جرائم سے پرہیز کرتے ہیں۔

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.
3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

CS CamScanner